

کتابِ دانیال - نمبر چھپن

مکاشفہ باب 17 کا راز کھولنا: عظیم فاحشہ اور درندے کی آخری پیشگوئی

Jeff Pippenger

2024-01-20

بائبل کی نبوت میں مذکور سلطنتوں کی آخری نمائندگی کتابِ مکاشفہ کے باب سترہ میں ملتی ہے۔ اسی باب کی آیت تین میں، یوحنا کو "بیابان" میں لے جایا جاتا ہے، تاکہ فرشتہ یوحنا کو نبوت کی "بڑی فاحشہ" کی عدالت دکھا سکے، جو "بہت سے پانیوں" پر بیٹھی ہے اور جس نے "زمین کے بادشاہوں" کے ساتھ "زناکاری" کی۔

اور سات فرشتوں میں سے ایک جس کے پاس سات پیالے تھے آیا اور مجھ سے بات کر کے کہا، ادھر آ؛ میں تجھے اس بڑی فاحشہ کا فیصلہ دکھاؤں گا جو بہت سے پانیوں پر بیٹھی ہے۔ جس کے ساتھ زمین کے بادشاہوں نے زناکاری کی، اور زمین کے باشندے اس کی زناکاری کی مے سے مست کر دیے گئے ہیں۔ پھر وہ روح میں مجھے بیابان میں لے گیا؛ اور میں نے ایک عورت کو دیکھا جو قرمزی رنگ کے ایک درندے پر بیٹھی تھی، جو کفرآمیز ناموں سے بھرا ہوا تھا، اس کے سات سر اور دس سینگ تھے۔ مکاشفہ 17:1-3۔

یوحنا کے اپنے الفاظ کے مطابق "بیابان" پاپائی اقتدار کے بارہ سو ساٹھ برسوں کی نمائندگی کرتا ہے، جو سن 538 سے 1798 میں وقتِ انتہا تک محیط ہے۔

اور وہ عورت بیابان میں بھاگ گئی جہاں اُس کے لیے خدا کی طرف سے ایک جگہ تیار کی گئی تھی، تاکہ وہاں ایک ہزار دو سو ساٹھ دن تک اس کی پرورش کی جائے۔ ... اور اُس عورت کو ایک بڑے عقاب کے دو پر دیے گئے تاکہ وہ بیابان میں، اپنی جگہ پر، اڑ جائے جہاں وہ سانپ کے روبرو سے ایک زمانہ، دو زمانے، اور آدھا زمانہ تک پرورش پاتی ہے۔ مکاشفہ 17:6، 17:14۔

روح میں یوحنا کو پاپائی حکمرانی کے بارہ سو ساٹھ سالہ دور میں لے جایا گیا۔ ان برسوں کی مثال ایزیل، اخاب اور الیاس کے عہد میں ساڑھے تین سال کے قحط سے دی گئی تھی۔ وہ برس 1798 میں جب پاپائیت کو اس کا مہلک زخم لگا، تب تک جاری رہنے تھے، کیونکہ یہ "مقرر" کیا گیا تھا کہ وہ پہلے غضب کے خاتمے پر واقع ہو، جو اُس جنگ کا خاتمہ تھا جو بت پرستی اور پاپائیت کی دو ویران گر طاقتوں کے ذریعے مقدس اور لشکر پر مسلط کی گئی تھی۔ ان تمام حقائق کو حالیہ مضامین میں پیش کیا جا چکا ہے۔

"بڑی فاحشہ" وہی اشعیاء کی فاحشہ صور ہے، جسے ستر علامتی برسوں کے لیے بھلا دیا جانا تھا، جو "ایک بادشاہ کے دن" تھے۔ ریاست ہائے متحدہ امریکہ کی تاریخ دراصل انہی علامتی ستر برسوں کی تاریخ ہے، جن کی تمثیل سلطنتِ بابل کے دورِ حکومت میں اسیری کے ستر برسوں سے دی گئی تھی، اور بابل بائبل کی نبوت کی پہلی بادشاہی تھی۔ اس تاریخ کے دوران فاحشہ صور کو بھلا دیا جانا تھا۔ اس تاریخ کے آخر میں اسے یاد کیا جانا تھا اور وہ پھر سے نکل کر اپنے گیت گانے والی تھی، اور یوں زمین کے بادشاہوں کے ساتھ زنا کرے گی۔ پاپائی قوت کا فیصلہ دیکھنے کے لیے یوحنا کو روحانی طور پر پاپائی حکمرانی کی تاریخ میں پہنچایا گیا۔ زنا کرنے والی کاہن کی بیٹی کے لیے فیصلہ یہ تھا کہ اسے آگ سے جلا دیا جائے۔

اور اگر کسی کاہن کی بیٹی فاحشہ بن کر اپنے آپ کو ناپاک کرے تو وہ اپنے باپ کی بے حرمتی کرتی ہے؛ وہ آگ سے جلائی جائے گی۔ احبار 21:9

بڑی فاحشہ کی عدالت کے رویا میں جو یوحنا کو اُن فرشتوں میں سے ایک نے دیا تھا جس نے آخری سات بلاؤں میں سے ایک انڈیلی تھی، یہ تھا کہ وہ آگ سے جلانی گئی۔

اور وہ دس سینگ جو تُو نے اس حیوان پر دیکھے تھے، وہ فاحشہ سے نفرت کریں گے، اور اُسے ویران و برہنہ کریں گے، اور اُس کا گوشت کھائیں گے، اور اُسے آگ سے جلا دیں گے۔ مکاشفہ 17:16

وہ پانی جن پر بڑی فاحشہ بیٹھی ہوئی ہے، دنیا کے لوگ ہیں، جنہیں اس کے اقتدار کے ماتحت لایا جائے گا جب ریاست ہائے متحدہ پوری دنیا کو دھوکے میں ڈال کر حیوان کی عبادت کرائے گی، جو کہ خود بھی وہی بڑی فاحشہ ہے۔ پھر ریاست ہائے متحدہ اُن دس بادشاہوں کا سرکردہ بادشاہ بن جاتی ہے جن کی نمائندگی مکاشفہ سترہ کی نبوت میں کی گئی ہے، اور اس تمثیل میں ریاست ہائے متحدہ اُس پہلے بادشاہ کی نمائندگی کرتی ہے جو اُس فاحشہ کے ساتھ زنا کرتا ہے، اگرچہ بعد ازاں وہ یہ عمل باقی تمام بادشاہوں کے ساتھ بھی انجام دے گی۔

بہت سے بادشاہوں میں پہلا بادشاہ اخاب کی صورت میں ظاہر کیا گیا ہے، جس نے بڑی فاحشہ سے شادی کی تھی، جسے تیاترا کی کلیسیا میں ایزیل کے طور پر پیش کیا گیا ہے۔ ایزیل (بڑی فاحشہ) کے خلاف فیصلہ دس بادشاہ نافذ کریں گے، جنہیں ریاستہائے متحدہ امریکہ کی طاقت کے زور پر کلیسا اور ریاست کے اتحاد میں مجبور کیا جائے گا۔ وہ بادشاہ فاحشہ سے اپنی نفرت کے باوجود پاپائیت کو دنیا پر حکومت کرنے (پانیوں پر بیٹھنے) کی اجازت دینے پر متفق ہو جائیں گے۔

اور وہ دس سینگ جو تُو نے دیکھے وہ دس بادشاہ ہیں جنہوں نے ابھی تک بادشاہی نہیں پائی، لیکن وہ حیوان کے ساتھ ایک گھڑی کے لیے بادشاہوں کی سی قدرت پائیں گے۔ ان سب کی ایک ہی رائے ہے، اور یہ اپنا اختیار اور قوت اُس حیوان کو دے دیں گے۔ یہ برہ سے جنگ کریں گے، اور برہ انہیں مغلوب کرے گا، کیونکہ وہ خداوندوں کا خداوند اور بادشاہوں کا بادشاہ ہے؛ اور جو اس کے ساتھ ہیں وہ بلائے ہوئے اور برگزیدہ اور وفادار ہیں۔ اور اس نے مجھ سے کہا، وہ پانی جن کو تُو نے دیکھا، جہاں فاحشہ بیٹھی ہے، لوگ، اور گروہ، اور قومیں، اور زبانیں ہیں۔ اور وہ دس سینگ جو تُو نے حیوان پر دیکھے، یہ فاحشہ سے عداوت رکھیں گے، اور اُسے ویران اور ننگا کریں گے، اور اس کا گوشت کھائیں گے، اور اُسے آگ سے جلائیں گے۔ کیونکہ خدا نے ان کے دلوں میں ڈال دیا ہے کہ وہ اس کی مرضی پوری کریں اور ایک ہی رائے ہوں، اور اپنی بادشاہی اُس حیوان کو دے دیں، جب تک خدا کے کلام پورے نہ ہو جائیں۔ اور وہ عورت جسے تُو نے دیکھا وہی وہ بڑا شہر ہے جو زمین کے بادشاہوں پر سلطنت کرتا ہے۔ مکاشفہ 17:12-18۔

"دس بادشاہ" (اقوام متحدہ) درحقیقت پاپائیت سے نفرت کرتے ہیں، لیکن حالات انہیں مجبور کرتے ہیں کہ وہ اپنی قلیل العمر بادشاہی پاپائی طاقت کے حوالے کر دیں، اس لیے سود امید پر کہ دنیا کو بڑھتی ہوئی آفات سے بچا لیں۔ جب وہ اس کے دھوکے کو سمجھ لیتے ہیں، تو وہ کتاب احبار کے قانون کی تکمیل میں اسے آگ سے جلا دینے کا ذریعہ بن جاتے ہیں۔

"دس بادشاہ" "برہ کے خلاف جنگ کرتے ہیں" اُس ایذا رسانی کے ذریعے جو وہ خدا کے آخری ایام کے لوگوں پر ڈھاتے ہیں۔

قومیں کیوں شورش کرتی ہیں، اور لوگ بے فائدہ باتیں سوچتے ہیں؟ زمین کے بادشاہ صف آرا ہوتے ہیں اور حکام باہم مشورہ کرتے ہیں خداوند اور اُس کے مسح کیے ہوئے کے خلاف، یہ کہتے ہوئے: اُو ہم اُن کی بیڑیاں توڑ ڈالیں اور اُن کی رسیاں اپنے سے دور پھینک دیں۔ جو آسمانوں میں بیٹھا ہے وہ ہنسی گا؛ خداوند اُن کا تمسخر کرے گا۔ پھر وہ اپنے غضب میں اُن سے کلام کرے گا اور اپنی شدید ناراضی میں اُنہیں گھبرا دے گا۔ زبور ۱:۲-۵۔

زمین کے بادشاہوں کے ہاتھوں پاپائیت کے لیے جو ایذا رسانی کی جاتی ہے، وہی مسیح کے خلاف صلیب پر بھی کی گئی تھی۔

تو نے اپنے خادم داؤد کے منہ سے فرمایا: قومیں کیوں شور مچاتی ہیں، اور لوگ باطل باتیں سوچتے ہیں؟ زمین کے بادشاہ اٹھ کھڑے ہوئے، اور حاکم خداوند کے خلاف اور اس کے مسیح کے خلاف اکٹھے ہو گئے۔ کیونکہ حقیقت میں تیرے مقدس فرزند یسوع کے خلاف — جسے تو نے مسح کیا — پیرو دیس اور پنطیس پپلاطس، غیر قوموں اور اسرائیل کی قوم کے ساتھ، مل کر جمع ہوئے، تاکہ وہ وہی کریں جو تیرے ہاتھ اور تیرے مشورے نے پہلے سے مقرر کیا تھا کہ ہونا تھا۔ اعمال 28:4-25۔

وہ "زمین کے بادشاہ" جو مسیح کی مصلوبیت کے وقت اس کے خلاف کھڑے ہوئے تھے، مکاشفہ باب سترہ کے "دس بادشاہوں" کی نمائندگی کرتے ہیں جو اس کی قوم کو ستا کر پھر سے برہ کے ساتھ جنگ کرتے ہیں۔ صلیب پر، وہی بادشاہ "اشرار کی جماعت" تھے جنہوں نے مسیح کو "گھیر لیا"، اور وہ آخری زمانے میں اس کے لوگوں کے ساتھ بھی یہی کرتے ہیں۔

کیونکہ کتوں نے مجھے گھیر لیا ہے؛ بدکاروں کی جماعت نے مجھے گھیر لیا ہے؛ انہوں نے میرے ہاتھ اور میرے پاؤں چھید دیے ہیں۔ میں اپنی سب ہڈیاں گن سکتا ہوں؛ وہ مجھے دیکھتے ہیں اور گھورتے ہیں۔ وہ میرے کپڑے آپس میں بانٹتے ہیں اور میری پوشاک پر قرعہ ڈالتے ہیں۔ زبور 18:22-16۔

وہ دس بادشاہ جو بڑی فاحشہ پر عدالت کا فیصلہ نافذ کرتے ہیں، اسے آگ سے جلا دیتے ہیں، کیونکہ وہ ایک فاحشہ ہے جو اپنے آپ کو کاہن کی بیٹی ہونے کا دعویٰ کرتی ہے۔ ان بادشاہوں کو "کتے" بھی قرار دیا گیا ہے، اور یہ دسوں بادشاہ نہ صرف بڑی فاحشہ کو آگ سے جلائیں گے بلکہ "اس کا گوشت بھی کھائیں گے"۔ ایزبل کی موت اس وقت واقع ہوئی جب اسے دیوار سے نیچے پھینکا گیا اور وہ زمین پر گر کر چکنچور ہو گئی، پھر کتے آئے اور اس کا گوشت کھا گئے۔

اور جب یہو یزرعیل میں آیا تو ایزبل کو خبر ہوئی؛ اور اس نے اپنی آنکھوں میں سرمہ لگایا اور اپنا سر آراستہ کیا اور کھڑکی میں سے جھانکا۔ اور جب یہو دروازے سے اندر آیا تو وہ بولی، کیا زمری کو سلامتی ہوئی جس نے اپنے آقا کو قتل کیا؟ تب اس نے اپنا منہ کھڑکی کی طرف اٹھایا اور کہا، کون میری طرف ہے؟ کون؟ تو دو یا تین خصیوں نے اس کی طرف جھانکا۔ اور اس نے کہا، اسے نیچے پھینک دو۔ پس انہوں نے اسے نیچے پھینک دیا، اور اس کا کچھ خون دیوار اور گھوڑوں پر چھڑکا گیا، اور اس نے اسے پاؤں تلے روند ڈالا۔ پھر جب وہ اندر آیا تو کھایا اور پییا، اور کہا، جاؤ، اب اس ملعون عورت کو دیکھو اور اسے دفن کرو، کیونکہ وہ بادشاہ کی بیٹی ہے۔ سو وہ اسے دفن کرنے کو گئے، لیکن انہیں اس کی کھوپڑی اور پاؤں اور اس کے ہاتھوں کی ہتھیلیوں کے سوا کچھ نہ ملا۔ سو وہ پھر آئے اور اسے بتایا۔ اور اس نے کہا، یہ خداوند کا وہ کلام ہے جو اس نے اپنے خادم تشبی کے ایلپاہ کی معرفت فرمایا تھا، کہ یزرعیل کے حصے میں کتے ایزبل کا گوشت کھائیں گے؛ اور ایزبل کی لاش یزرعیل کے حصے میں کھیت کی سطح پر کھاد کی مانند ہوگی، یہاں تک کہ لوگ یہ نہ کہیں گے، یہ ایزبل ہے۔ ۲ سلطین ۹:۳۰-۳۷۔

دس بادشاہ، یعنی اقوام متحدہ، جن میں سب سے بڑا بادشاہ ریاست ہائے متحدہ امریکہ ہے، پاپائیت پر فیصلہ نافذ کریں گے، اسے آگ سے جلا کر اور اس کا گوشت کھا کر۔ یہی وہ فیصلہ ہے جسے فرشتہ یوحنا کو دکھانے آیا تھا، اور ایسا کرنے کے لیے وہ یوحنا کو بیابان کی تاریخ میں لے گیا، مگر بیابان کی تاریخ کے کسی اتفاقی مقام پر نہیں بلکہ اس مدت کے بالکل اختتام تک۔ یہ ظاہر ہے کہ یوحنا کو بارہ سو ساٹھ سالوں کے آخر میں رکھا گیا تھا، کیونکہ جب وہ اس عورت کو دیکھتا ہے تو وہ عورت پہلے ہی اضطہاد کے خون سے مدبوش تھی اور پہلے ہی فاحشاؤں کی ماں کے طور پر شناخت ہو چکی تھی۔

پس وہ مجھے روح میں بیابان میں لے گیا؛ اور میں نے ایک عورت کو ایک قرمزی رنگ کے درندہ پر بیٹھی ہوئی دیکھا جو کفر آمیز ناموں سے بھرا تھا اور اس کے سات سر اور دس سینگ تھے۔ اور وہ

عورت ارغوانی اور قرمزی رنگ کی پوشاک پہنے اور سونے اور قیمتی پتھروں اور موتیوں سے آراستہ تھی اور اس کے ہاتھ میں ایک سنہری پیالہ تھا جو اس کی حرام کاری کی مکروہات اور گندگی سے بھرا ہوا تھا۔ اور اس کی پیشانی پر ایک نام لکھا تھا، راز، بابل عظیم، فاحشہ عورتوں اور زمین کی مکروہات کی ماں۔ اور میں نے اس عورت کو مقدسوں کے خون اور یسوع کے شہیدوں کے خون سے مست دیکھا؛ اور جب میں نے اسے دیکھا تو بہت تعجب کیا۔ مکاشفہ 3:17-6۔

صور کی فاحشہ، جو مکاشفہ باب سترہ میں دکھائی گئی "بڑی فاحشہ" بھی ہے، اسے بھلا دیا جانا تھا، یہاں تک کہ وہ وقت آئے جب وہ ایک بار پھر اپنے گیت گائے اور زمین کے بادشاہوں کے ساتھ زناکاری کرے۔

1950 سے پہلے شائع ہونے والی کوئی بھی معتبر لغت اس بات کی نشاندہی کرتی ہے کہ مکاشفہ باب سترہ میں قرمزی لباس میں ملبوس عورت رومن کیتھولک کلیسیا کی علامت ہے، لیکن آج دنیا سمجھتی ہے کہ کیتھولک کلیسیا ایک مسیحی کلیسیا ہے۔ دنیا بھول گئی ہے کہ وہ درحقیقت کون ہے۔

جب یوحنا نے اسے دیکھا تو عہد تاریکی کے ظلم و ستم اپنے اختتام کو پہنچ چکے تھے، کیونکہ وہ پہلے ہی مقدسین کے خون سے مدبوش تھی۔ طبعی چیز روحانی بات کی وضاحت کرتی ہے، اور آدمی پینے کے بعد نشے میں آتا ہے، پہلے نہیں۔

1798 سے صدیوں پہلے کیتھولک مذہب سے الگ ہونے والے پروٹسٹنٹ 1798 تک کیتھولک رفاقت میں واپسی کا سفر شروع کر چکے تھے، کیونکہ اسے "فاحشاؤں کی ماں" کے طور پر شناخت کیا گیا تھا۔ جب یوحنا نے اسے دیکھا اور حیران ہوا، تو وہ کلیسائیوں جو پہلے اس کی رفاقت سے جدا ہو گئی تھیں، پہلے ہی واپس آ چکی تھیں۔ یوں یوحنا کو 1798 تک لے جایا گیا، جب عظیم فاحشہ پہلے ہی لاکھوں مسیحیوں کو قتل کر چکی تھی، اور سابقہ پروٹسٹنٹ کلیسائیوں کو اپنے اس جری دعوے کو، کہ وہ کلیسائیوں کی سربراہ ہے، قبول کرنے پر پہلے ہی بہکا چکی تھی، جیسا کہ جسٹینیان نے سن 533ء میں اسے اسی حیثیت سے تسلیم کیا تھا۔

1798 کے نبوتی زاویہ نظر سے، فرشتے نے پھر یوحنا کو بائبل کی نبوت میں بیان کردہ بادشاہتوں کی آخری نمائندگی پیش کی۔

اور فرشتہ نے مجھ سے کہا، تو کیوں تعجب کرتا ہے؟ میں تجھے اس عورت اور اس حیوان کا بھید بتاؤں گا جو اسے اٹھائے ہوئے ہے، جس کے سات سر اور دس سینگ ہیں۔ وہ حیوان جسے تو نے دیکھا تھا، تھا اور اب نہیں؛ اور وہ اتھاہ گڑھے سے اوپر آئے گا اور ہلاکت میں جائے گا؛ اور زمین کے وہ باشندے جن کے نام بنائے عالم سے کتاب حیات میں لکھے ہوئے نہیں، جب وہ اس حیوان کو دیکھیں گے جو تھا اور اب نہیں مگر پھر بھی ہے، تعجب کریں گے۔ اور یہاں وہ ذہن ہے جس میں حکمت ہے۔ وہ سات سر سات پہاڑ ہیں جن پر وہ عورت بیٹھی ہے۔ اور سات بادشاہ ہیں: پانچ گر چکے ہیں، ایک موجود ہے، اور دوسرا ابھی آیا نہیں؛ اور جب وہ آئے گا تو تھوڑے عرصے تک قائم رہے گا۔ اور وہ حیوان جو تھا اور اب نہیں، وہی اٹھواں ہے، اور سات میں سے ہے، اور ہلاکت میں جاتا ہے۔ اور وہ دس سینگ جو تو نے دیکھے، دس بادشاہ ہیں، جنہوں نے ابھی تک بادشاہی نہیں پائی؛ لیکن ایک گھڑی کے لیے اس حیوان کے ساتھ بادشاہوں کی مانند اختیار پائیں گے۔ مکاشفہ 7:17-12۔

بائبل کی پیشگوئی میں "حیوان" سے مراد ایک سلطنت ہے، جیسا کہ دانی ایل کے ابواب سات اور آٹھ میں واضح ہے، اور جو راز فرشتہ یوحنا پر کھول رہا ہے وہ اس حیوان اور اس عورت کا راز ہے جو اس حیوان پر سوار ہے۔ حیوان پر سوار عورت وہ بڑی فاحشہ ہے جو زمین کے بادشاہوں کے ساتھ زناکاری کرتی ہے۔ وہ ایزبل ہے اور اس کا شوہر اخاب ہے۔

اس لئے آدمی اپنے باپ اور اپنی ماں کو چھوڑ کر اپنی بیوی کے ساتھ ملا رہے گا، اور وہ دونوں ایک جسم ہوں گے۔ پیدائش 2:24

مرد مردے اور عورت عورت ہے، مگر دونوں مل کر ایک جسم ہوتے ہیں۔ درندے کا راز یہ ہے کہ وہ کلیسیا اور ریاست کا امتزاج ہے—عورت (کلیسیا) اور درندہ (بادشاہ) کا ملاپ—جو مل کر ایک بادشاہی بنتے ہیں، اور یہ بادشاہی دو حصوں پر مشتمل ہوتی ہے۔ ریاستی سیاست اور کلیسائی سیاست کا ملاپ، جس میں تعلق کی باگ ڈور عورت کے ہاتھ میں ہو، "درندے کی شبیہ" ہے۔ یوحنا کو یہ دکھایا گیا کہ عورت کو درندہ اٹھائے ہوئے ہے، کیونکہ اسی کے ہاتھ میں اس تعلق کا اختیار ہے۔

اور وہ عورت جسے تُو نے دیکھا ہے وہی عظیم شہر ہے، جو زمین کے بادشاہوں پر حکومت کرتی ہے۔
مکاشفہ 17:18

وحش اور عورت مل کر ایک ہی بادشاہت (ایک تن) کی نمائندگی کرتے ہیں، لیکن فرشتہ فاحشہ عظیم اور زمین کے بادشاہوں کے تعلق پر زور دے رہا ہے۔ 'وہ وحش جو' تھا اور نہیں، جو 'اتھاہ گڑھے سے نکل کر ہلاکت میں جائے گا، جس کے پیچھے زمین کے رینے والے حیران ہوں گے، وہ پاپائیت ہے جب فاحشہ عظیم کا مہلک زخم اچھا ہو جائے گا۔ وہ بائبل نبوت کی پانچویں بادشاہت تھی، لیکن یہ ٹھہرایا گیا تھا کہ 1798 میں اسے ایک مہلک زخم لگے گا۔

جب جان کو روحانی طور پر 1798 میں لے جایا گیا، وہ درندہ "نہیں" تھی، اور "پھر بھی" جب اس کا مہلک زخم ان ستر علامتی برسوں کے اختتام پر شفا پا جاتا ہے جو عنقریب آنے والے اتوار کے قانون پر ختم ہوتے ہیں، تو وہ دوبارہ زندہ "ہے"، اپنے گیت گاتی ہے، بدکاری کرتی ہے اور مسیحیوں کو قتل کرتی ہے۔

باب سترہ بائبل نبوت کی بادشاہیوں کی آخری پیشکش ہے، اور اس حیثیت سے اسے بائبل نبوت کی بادشاہیوں کے پہلے ذکر کے ساتھ ہم آہنگ ہونا چاہیے۔ ان بادشاہیوں کا پہلا ذکر دانیال کے دوسرے باب میں ملتا ہے، جس کی نمائندگی ان دونوں چارٹوں پر کی گئی ہے جو حقوق کے اس حکم 'رویا لکھ اور اسے تختیوں پر صاف لکھ' کی تکمیل تھے۔

ملرائٹس دانیال کی بائبل کی نبوت میں مذکور سلطنتوں کے بارے میں اپنی سمجھ میں درست تھے، جیسا کہ باب دو، سات اور آٹھ میں بیان کی گئی ہیں، لیکن ان کی سمجھ نامکمل تھی۔ دانیال باب دو سے متعلق ملر کے جواہر آخری ایام میں دس گنا زیادہ چمکتے ہیں، کیونکہ یہ تسلیم کیا جاتا ہے کہ یہ نہ صرف بائبل کی نبوت کی سلطنتوں کے پہلے حوالہ کی نشاندہی کرتے ہیں بلکہ اس پہلے حوالہ کی بھی جس میں یہ انکشاف ہے کہ آٹھواں سات میں سے ہے۔ یسوع ہمیشہ کسی چیز کے انجام کو اس کی ابتدا سے واضح کرتا ہے۔

تمام انبیا آخری ایام کے بارے میں کلام کر رہے ہیں، اور یوحنا، مکاشفہ باب سترہ میں، آخری زمینی بادشاہت کی نشاندہی کر رہا ہے جب وہ "وہ درندہ جو" تھا، اور نہیں ہے؛ اور اتھاہ گڑھے سے اوپر آئے گا، اور ہلاکت میں چلا جائے گا" پیش کرتا ہے۔ درندہ "اتھاہ گڑھے" سے نکلتا ہے، جو "شیطانی طاقت کے نئے ظہور" کی علامت ہے۔

'جب وہ اپنی گواہی ختم کر چکے ہوں گے [ختم کر رہے ہوں گے]۔ دو گواہوں کے ٹاٹ پہنے نبوت کرنے کی مدت 1798 میں ختم ہوئی۔ جب وہ اپنے کام کے اختتام کے قریب، پوشیدگی میں، پہنچ رہے تھے تو اُن پر جنگ چھیڑی جانی تھی اُس طاقت کی طرف سے جسے 'بے قعر گڑھے سے نکلنے والے درندے' کے طور پر پیش کیا گیا ہے۔ یورپ کی بہت سی قوموں میں کلیسا اور ریاست پر حکومت کرنے والی طاقتیں صدیوں تک پاپائیت کے ذریعے شیطان کے قابو میں رہی ہیں۔ لیکن یہاں شیطانی طاقت کے ایک نئے مظہر کو منظر عام پر لایا گیا ہے۔ عظیم تنازع، صفحہ 268۔

کچھ الہیات دان یہ دلیل دیں گے کہ چونکہ مکاشفہ باب گیارہ میں "وہ درندہ جو اتھاہ گڑھے سے اوپر آتا ہے" کو اس عبارت میں فرانسیسی انقلاب کے الحاد کے طور پر شناخت کیا گیا ہے، اس لیے "اتھاہ گڑھا" کی اصطلاح الحاد کی علامت ہے۔ لیکن مکاشفہ باب نو میں اسلام "اتھاہ گڑھے" سے ابھرا ہے، اور اسلام

الحاد نہیں ہے۔ اتھاہ گڑھا ایک شیطانی مظہر کی نمائندگی کرتا ہے۔

میں نے اسے بتایا کہ خداوند نے مجھے رؤیا میں دکھایا تھا کہ میسمرزم ابلیس کی طرف سے تھا، اتھاہ گڑھے سے، اور یہ کہ وہ جلد ہی وہیں چلا جائے گا، ان لوگوں سمیت جو اس کے استعمال پر قائم رہیں۔ ریویو اینڈ بیرالڈ، 21 جولائی 1851۔

جو چیز "شیطان" کی طرف سے ہے، وہ "اتھاہ گڑھے" سے ہے۔ مکاشفہ کے سترھویں باب میں وہ حیوان جو اتھاہ گڑھے سے اوپر آتا ہے، وہی وہ قوت ہے جو ہلاکت میں جاتی ہے، اور جن کے نام کتاب میں لکھے نہیں گئے وہ حیران ہو کر اس کے پیچھے چلیں گے۔ "Perdition" سے مراد ابدی ہلاکت ہے، اور مکاشفہ میں اسے "آگ کی جھیل" کے طور پر پیش کیا گیا ہے، جہاں حیوان کو ڈالا جاتا ہے۔

اور وہ درندہ پکڑا گیا، اور اس کے ساتھ وہ جھوٹا نبی بھی جو اس کے سامنے نشان دکھاتا تھا، جن کے وسیلہ سے اس نے ان لوگوں کو گمراہ کیا تھا جنہوں نے درندہ کی چھاپ لی تھی اور جو اس کی مورت کی پرستش کرتے تھے۔ یہ دونوں گوگرد سے جلتی ہوئی آگ کی جھیل میں زندہ ڈالے گئے۔ مکاشفہ 19:20۔

باب تیرہ میں وہ پہلا درندہ، جو سمندر سے نکلتا ہے اور جسے سسٹر واٹ براہ راست پاپائیت قرار دیتی ہیں، شناخت کیا جاتا ہے۔ اس عبارت میں دنیا پاپائی درندے کے پیچھے حیرت سے چلتی ہے۔

اور میں نے اس کے سروں میں سے ایک کو گویا موت کے لیے زخمی دیکھا؛ اور اس کا مہلک زخم اچھا ہو گیا؛ اور ساری دنیا درندے کے پیچھے حیران ہو کر چل پڑی۔ مکاشفہ 13:13۔

مکاشفہ باب سترہ کا وہ درندہ جس کے پیچھے 'جو زمین پر بسنے والے ہیں وہ حیران ہوں گے'، شیطانی طاقت کی آخری نمود ہے، جو اُس وقت ظاہر ہوگی جب جلد آنے والے اتوار کے قانون کے نفاذ پر پاپائیت کا مہلک زخم بھر جائے گا۔ باب سترہ میں اس عورت اور اُس درندہ کی جس پر وہ سوار ہے، ہر نبوتی خصوصیت کلیسائے روم کی نشاندہی کرتی ہے، بالکل اسی طرح جیسے 1950 سے پہلے شائع ہونے والی لغات نے نشاندہی کی تھی۔

مکاشفہ باب سترہ کا درندہ کلیسا اور ریاست کے امتزاج کی علامت ہے، جو کہ درندہ کی شبیہ ہے۔ سات سروں اور دس سینگوں والا درندہ وہ بادشاہی ہے جو دس بادشاہوں (اقوام متحدہ) پر مشتمل ہے، جس پر وہ عورت سوار ہے اور جس پر حکمرانی کرتی ہے۔ وہ عورت پاپائیت ہے، جسے بابل عظیم، فاحشہ عورتوں کی ماں کے طور پر شناخت کیا گیا ہے۔ جب علامتوں کی شناخت ہو جائے تو ہم 1798 کی طرف لوٹ سکتے ہیں؛ تاریخ کا وہ مقام جہاں یوحنا کو اس غرض سے لے جایا گیا تھا کہ وہ بائبل نبوت میں مذکور بادشاہوں کی آخری نمائندگی حاصل کرے۔

ہم ان سلطنتوں اور دانی ایل کے دوسرے باب میں ان کی نمائندگی پر اگلے مضمون میں گفتگو کریں گے۔

ہر وہ قوم جو عمل کے میدان میں آئی، اسے زمین پر اپنا مقام لینے کی اجازت دی گئی، تاکہ دیکھا جائے کہ آیا وہ 'نگران اور قدوس' کے مقصد کو پورا کرے گی یا نہیں۔ نبوت نے دنیا کی عظیم سلطنتوں—بابل، مادی-فارس، یونان، اور روم—کے عروج و زوال کا سراغ لگایا ہے۔ ان میں سے ہر ایک کے ساتھ، جیسے کم طاقت والی قوموں کے ساتھ، تاریخ نے خود کو دہرایا۔ ہر ایک کا آزمائش کا ایک دور تھا؛ ہر ایک ناکام ہوا، اس کی شان ماند پڑ گئی، اس کی قوت رخصت ہو گئی، اور اس کی جگہ کسی اور نے لے لی۔

"جبکہ قوموں نے خدا کے اصولوں کو رد کیا، اور اسی انکار کے باعث اپنی ہی تباہی کا سامان کیا، تب بھی یہ واضح تھا کہ الہی، سب پر حاکم مقصد ان کی تمام سرگرمیوں کے ذریعے کارفرما تھا۔"

